روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۶/۴۱ | جمعرات ۱۸۔ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ، ۴۔ شہادت ۱۳۷۰ ہش، ۴۔ اپریل ۱۹۹۱ء | نمبر ۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنا دیں

"اس رمضان کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائیں۔ اتنا مانگیں اتنا مانگیں کہ بظاہر آپ کا پیٹ بھر جائے۔ لیکن امرِ واقعہ یہ ہے۔ کہ اللہ کے فضل تو اتنے زیادہ ہیں کہ آپ ان کا تصوّر بھی نہیں کر سکتے نہ سارے مانگ سکتے ہیں نہ ان سے پیٹ بھر سکتا ہے۔"

(ارشاد سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"قرآن شریف ایک ایسی ہدایت ہے کہ اس پر عمل کرنے والا اعلیٰ درجہ کے کمالات حاصل کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے اس کا ایک سچّا تعلق پیدا ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اعمالِ صالحہ جو قرآنی ہدایتوں کے موافق کئے جاتے ہیں۔ وہ ایک شجرِ طیّب کی مثال۔ جو قرآن شریف میں دی گئی ہے۔ بڑھتے ہیں اور پھل پھول لاتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی حلاوت اور ذائقہ اُن میں پیدا ہوتا ہے۔ پس اگر کوئی شخص اپنے ایمان میں نشوونما کا مادّہ نہیں رکھتا، بلکہ اس کا ایمان مُردہ ہے، تو اس پر اعمالِ صالحہ کے طیّب اشجار کے بارور ہونے کی کیا امید ہو سکتی ہے؟ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ میں (ان لوگوں کا رستہ جن پر تُو نے انعام کئے۔ الفاتحہ: ۷) کہہ کر ایک قید لگا دی ہے۔ یعنی یہ راہ کوئی بے ثمر اور حیران اور سرگردان کرنے والی نہیں ہے، بلکہ اس پر چل کر انسان بامُراد اور کامیاب ہوتا ہے۔ اور عبادت کے لئے تکمیلِ عملی ضروری شئے ہے، ورنہ وہ محض ایک کھیل ہو گا، کیونکہ درخت اگر پھل نہ دے، خواہ وہ کتنا ہی اُونچا کیوں نہ ہو، مُفید نہیں ہو سکتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۲۱-۱۲۲)

رمضان المبارک کی دُعائیہ فہرست

ایسے افراد جماعت جو اپنا چندہ وقفِ جدید رمضان المبارک میں ادا کر دیں گے ان کے نام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دُعا بھجوائے جائیں گے اور ایسی جماعتیں جو سو فیصدی چندہ وقفِ جدید ادا کر دیں گی ان کے نام بھی بھجوائے جائیں گے۔

صدر صاحبان سیکرٹریانِ وقفِ جدید سو فیصدی چندہ وقف جدید ادا کرنے والے افراد کے نام جلد از جلد ارسال فرمائیں تاکہ دُعائیہ فہرست میں شامل کئے جا سکیں۔ ناظم مال وقفِ جدید

سیّدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الثالث) فرماتے ہیں:

"ہر احمدی گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اِس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۹۔ فروری ۱۹۶۶ء)

رمضان کے بابرکت ایّام میں کثرت کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کر کے اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایڈیشنل ناظر
اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی ربوہ

خدا تعالیٰ کے افضال اور اکرام کا یقین کامل انسان کو موت سے بے خوف کر دیتا ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیّدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے)

"انسانی زندگی کے لئے سب سے خطرہ کی بات موت ہی ہوتی ہے مگر موت ان کے لئے (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ) ایک پردہ تھا جو ہٹ جاتا تھا اور وہ اپنے محبوب کا دیدار کر لیتے تھے۔ لکھا ہے کہ ایک جنگ میں حضرت ضرار کے سامنے دو تین صحابی قتل کئے گئے اور پھر ان کو بلایا کہ آؤ مقابلہ کے لئے نکلو۔ ضرار یہ سُن کر بھاگے بھاگے اپنے خیمہ کی طرف گئے۔ دشمنوں نے سمجھا کہ بھاگ گئے ہیں۔ آپ جلدی سے خیمہ سے واپس آ گئے تو صحابہؓ نے پوچھا۔ آپ کیوں بھاگ گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج میں نے دو زرہیں پہنی ہوئی تھیں۔ مَیں نے خیال کیا کہ میری نسبت یہ خیال کیا جائے گا کہ ضرور دشمن سے ڈرتا ہے۔ اور اپنی جان کو بچانا چاہتا ہے اسی لئے اس نے دو زرہیں پہنی ہیں لیکن مَیں موت کو ایک پردہ سمجھتا ہوں جس کے اٹھنے کے بعد خدا تعالیٰ کا دیدار ہے جس کے اٹھنے کے بعد جنّت ہے اور جس کے اٹھنے کے بعد نعمتیں اور فضل ہیں اسی لئے مَیں خیمہ میں گیا تھا اور دونوں زرہوں کو اتار کر مقابلہ کیلئے آیا ہوں۔ پھر لکھا ہے کہ جب کبھی سخت جنگ ہوتی تھی تو صحابہؓ اپنی چھاتی سے کپڑا بھی ہٹا دیتے تھے تاکہ اپنے اور خدا کے درمیان یہ بھی حائل نہ رہے اور یہ بھی روک نہ بنے۔ کیوں اس طرح کرتے تھے اس لئے کہ ان کو جو اللہ تعالےٰ کے انعاموں کی رجا تھی اور اس کے فضلوں کی امید تھی اور جو خدا کے وعدے ان کے ساتھ تھے وہ کہ مَرنا کچھ ہے ہی نہیں تو پھر اس کے سامنے دشمن کہاں ٹھہر سکتا ہے۔ دیکھو پاگل کو چونکہ اپنی جان کا ڈر نہیں ہوتا اس لئے اس کو دس دس آدمی بھی پکڑتے ہیں تو وہ چھڑا لیتا ہے۔ اس میں زیادہ طاقت نہیں آ جاتی بلکہ اس کی عقل پر چونکہ ایسا پردہ پڑ جاتا ہے جو اسے موت سے بالکل بے خوف کر دیتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے بچاؤ کا کوئی پہلو مدنظر نہ رکھ کر زور لگاتا ہے اور چھوٹ جاتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے افضال اور اکرام کا یقینِ کامل بھی انسان کو موت سے بے خوف کر دیتا ہے۔ دیکھو اگر ایک انگارہ پڑا ہوا ہو تو اس کو ہاتھ لگانے سے انسان احتیاط کرتا ہے۔ لیکن جب وہ اسے انگارہ ہی نہ سمجھے بلکہ لعل سمجھے تو پھر احتیاط نہیں کرتا۔ اسی طرح جب تک انسان موت کو ایک خطرناک تکلیف اور دُکھ اور مصیبت سمجھتا ہے اس وقت خواہ وہ کتنا ہی بہادر ہو مرنے سے پہلو بچاتا ہی رہتا ہے لیکن جب وہ یہ سمجھ لے کہ اِس موت میں دُکھ نہیں بلکہ عین راحت اور آرام ہے تو پھر اس کے لئے اپنی جان پر کھیل جانے میں کوئی رُوک نہیں رہ جاتی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۶۔ اپریل ۱۹۱۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۴۔ شہادت ۱۳۷۰ ہش ۔ ۴۔ اپریل ۱۹۹۱ء

انسانی اقدار کی حفاظت

جس انسان کو یا جس قوم کو اپنی عزّت اور اپنے وقار کا احساس نہ ہو اسے ہزار آزادی دینے پر بھی وہ غلام ہی رہے گا۔ دوسروں کی بات کے آگے اس طرح سر تسلیم خم کرے گا کہ اس کی اپنی بات کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ نہ اس کے اپنے دل میں اور نہ دوسروں کے دل میں۔ اور غلامی اور کیا ہوتی ہے۔ کسی دوسرے کی بات کے آگے مجبور ہو جانا۔ اسی کی ماننا۔ اسی کی ماننے پر مجبور ہونا۔

البتہ یہ بات ہے مشکل۔ اپنی عزّت اور اپنے وقار کا خیال رکھنے کیلئے کئی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ دوسروں کی ناراضگی مول لینے کیلئے تیار رہنا پڑتا ہے۔ انکی طرف سے ملنے والی امداد سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ انکی حمائت کو داؤ پر لگانا پڑتا ہے۔ لیکن اگر ایسا کر لیا جائے تو پھر انسان کو یا قوم کو وہ زندگی میسّر آجاتی ہے۔ جسے حقیقی زندگی کہا جا سکتا ہے۔ جسے آزاد زندگی کا نام دیا جا سکتا ہے۔ اور جس کی ہر عزّت دار قدر کرتا ہے۔

سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے تیسری دنیا کے مسائل کے حل کے سلسلہ میں فرمایا ہے:

"تیسری دنیا میں جتنے دوسرے چاہیں حل اختیار کر لیں جب تک عزت نفس کو زندہ نہیں کیا جاتا جب تک وقار کو زندہ نہیں کیا جاتا۔ جب تک احسان کے جذبوں کو زندہ نہیں کیا جاتا جب تک تمام انسانی قدروں کی حفاظت کا عہد نہیں کیا جاتا اور اس عہد کو پورا کرنے کے سامان نہیں کئے جاتے اس وقت تک تیسری دنیا کی تقدیر بدل نہیں سکتی اور تیسری دنیا آزاد نہیں ہو سکتی۔"

حضور کے یہ مشورے افراد کے لئے بھی ہیں اور قوموں کے لئے بھی۔ تیسری دنیا کے افراد کو بھی عزت نفس۔ وقار۔ احسان کا جذبہ اور جملہ انسانی اقدار کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اقوام کو بھی۔ ہم میں سے ہر شخص اس بات کی طرف توجہ دے تو اس سفر کا آغاز ہو سکے گا اور تیسری دنیا کی حقیقی آزادی کی منزل قریب سے قریب تر آنے لگے گی۔

ہے حُسن اگر آنکھ میں تو سب کو حسیں جان
اللہ کے بندوں سے محبّت بھی ہے ایمان
تُو پیار کرے گا تو تجھے پیار ملے گا
نیکی بھی ہے یہ اور ہے نیکوں کی یہ پہچان

ابوالاقبال ________

○

مَیں دوپہر کی دُھوپ ہوں مَیں شب کی چاندنی
مَیں صبح کا اُجالا ہوں سایہ ہے میرا نام

لاشے ہوں خاکسار ہوں ادنیٰ ہوں مَیں مگر
پڑتا ہے تیز راہِ وفا میں تو میرا گام

مَیں زندگی کے جام سے پیتی ہوں ساقیا
یہ جام میرا جام ہے وہ جام میرا جام

میرے بھرم کی خیر رہے نہ بھی پی تو کیا؟
مَولا کا کام دینا ہے لینا ہے میرا کام

سایہ کا کیا وجود اگر روشنی نہ ہو
وہ روشنی و نور ہے سایہ ہے میرا نام

میرا وجود درد کی دیوار ہے فقط
اس میں کوئی دریچہ کُھلا اور نہ کوئی بام

بیٹھی ہوں اپنے سایۂ دیوار کے تلے
ساقی پکارتا ہُوا آئے گا میرا نام

تھا صُبح کا اُجالا ابھی میرے اردگرد
پلکیں جھپک نہ پائی کہ ہونے لگی ہے شام

مُجھ سا گنہگار جہاں بھر میں ہوگا کون؟
پھر بھی مرے حبیب کو ہے یاد میرا نام

ذوقِ نظر بلند ہے حُسنِ نظر بھی پاس
یُوسف خرید لوں پہ نہیں میرے پاس دام

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

"رمضان المبارک اور تہجّد کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جو روزے تہجّد سے خالی ہیں وہ ادھورے اور بے معنی روزے ہیں"

(حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات ـــ نون ۔ سین

عراق ـــ نیا دستور

یہ نہایت خوش آئند بات ہے عراق جن حالات میں سے گذرا ہے اب وہ ان پر غور کرنے کے لئے تیار ہے اور اس غور کرنیکا ایک نتیجہ یہ نکلا ہے کہ صدر صدام حسین نے ملک سے وعدہ کیا ہے کہ وہ عنقریب ایک نئے ملکی دستور کیلئے ریفرنڈم کرائیں گے ۔ یہ نیا دستور خاصی حد تک مکمل ہو چکا ہے اور اب صرف ریفرنڈم باقی ہے۔ جو کہ عنقریب منعقد کیا جائیگا۔

گذشتہ روز صدر صدام حسین نے اپنی ایک تقریر میں اپنے اس وعدے کو دہرایا کہ وہ ملک کے طریقِ حکومت میں اصلاحات چاہتے ہیں یعنی فی الوقت تو بعث پارٹی ملک پر اکیلی حکومت کر رہی ہے ۔ دوسری پارٹیوں کو بھی حکومتی امور میں حصّہ دینے کے لئے دستور میں ضروری شقیں رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک جمہوری معاشرہ تشکیل دینا چاہتے ہیں۔ اور معاشرے کی بنیاد وہ دستور ہوگا جو اب تیار کیا جا رہا ہے۔ اس میں قانون کی حکمرانی ہوگی اور مختلف سیاسی جماعتیں ملک کو چلائیں گی اور ہمارا یہ فیصلہ ایسا ہے جس پر کوئی اور بات کسی صورت میں بھی اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف ایک نیا دستور ملک کو دیا جا رہا ہے بلکہ خلیج کی جنگ کے بعد حکومت میں ردّو بدل اس صورت میں کیا جانا مقصود ہے کہ عراق کی تعمیر نو کی جا سکے۔

تبصرہ نگاروں کا یہ بھی خیال ہے کہ قومی اسمبلی جس نے گذشتہ روز ایمر جنسی سیشن منعقد کیا نے اس بات پر بھی غور کیا کہ حکومت میں مختلف قسم کے ماہرین کو جگہ دی جائے تاکہ وہ تعمیر نو کی نگرانی کر سکیں۔ البتہ جہاں تک بڑے بڑے عہدوں کا تعلق ہے مثلاً وزیر خارجہ، وزیر داخلہ اور وزیر دفاع ان میں کسی تبدیلی کی کوئی بات نہیں کی گئی۔

خلیج کی جنگ کے متعلق جس میں امریکہ کی رہنمائی میں اتحادیوں نے عراق کو کویت سے نکال باہر کیا۔ صالح نے کہا کہ عراق فتح یاب ہوا ہے ۔ اگر فتح اس بات کا نام ہے کہ تیس ملکوں کا اتحاد ہمارے لوگوں کو آزادی کے جذبے سے روک نہیں سکا تو یقیناً ہماری فتح ہے۔ مزید انہوں نے یہ بھی کہا کہ حالات بڑی تیزی کے ساتھ بدل رہے ہیں۔ یہ صالح جنکا اوپر ذکر ہوا ہے ۔ پارلیمنٹ کے سپیکر ہیں۔ انکا پورا نام سعدی مہدی صالح ہے۔

جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں عراق میں باغیوں کی گڑبڑ کی خبریں بھی آ رہی ہیں۔ جنوب اور شمال میں انہوں نے اپنی کارروائیاں تیز تر کر دی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے بعض شہر اور قصبے عراقی حکومت کے ہاتھوں سے چھین لئے ہیں۔ اور اب ان پر باغیوں کا قبضہ ہے۔

کویت میں غم و غصہ

سات ماہ کے عرصے میں جبکہ عراق کویت پر قابض تھا تو ایک اخبار السمو والشادی جسے فوٹو کاپی کر کے شائع کیا جاتا تھا خفیہ طور پر فوج کے چیک پوائنٹس اور دیگر جگہوں پر خاص طور پر کویتیوں کے گھروں میں دیوار پر سے پھینک دیا جاتا تھا۔ بائیسکل سوار لوگ یہ اخبار چھپ چھپا کر تقسیم کرتے تھے۔ اس دوران تین افراد یہ اخبار (جس پر پابندی لگی ہوئی تھی) تقسیم کرتے ہوئے ہلاک کر دیئے گئے تھے۔ اس کے پبلشر ضمیم النجار نے یہ کوشش شروع کر رکھی ہے کہ اس کی باقاعدہ اشاعت کی اجازت مل جائے۔ لیکن ان کا خیال ہے کہ کویتی حکومت اس کی ہرگز اجازت نہیں دے گی اور اس پر ایک دفعہ پھر پابندی لگا دی جائے گی۔

جب سے کویت کی حکومت کویت کے آزاد ہونے کے بعد سے واپس آئی ہے حکومت کے نقاد پہلے سے زیادہ اس پر تنقید کرنے لگے ہیں۔ جیسا کہ قارئین کو علم ہے کہ اسی تنقید کے نتیجے میں حکومت مستعفی ہو چکی ہے۔ مستعفی ہونے سے پہلے اس پر تنقید کرنے والوں نے کھلم کھلا تنقید کی۔ اور یہ تنقید ایسی سخت قسم کی تھی کہ خلیج کی جنگ سے پہلے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ایک پریس کانفرنس کے موقع پر ایک بینکار نے منسٹر آف پاور اینڈ واٹر کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بالکل نا اہل ہے ایک مخالف اسلامی گروپ کے ممبر نے جسے خلیج کی جنگ سے پہلے اس لئے جیل بھیج دیا گیا تھا کہ وہ تنقیدی پمفلٹ تقسیم کر رہا تھا، نے دوبارہ پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ اب کویتی سڑکوں پر غیر ملکی صحافیوں سے کھل کر بات کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر اس بات کا تقاضا بھی نہیں کرتے کہ ان کے نام مخفی رکھے جائیں وہ اپنی شکایات کھل کر بیان کرتے ہیں۔ اور اپنا نام بتانے میں بھی کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ مخالف گروپ کے ایک لیڈر نے کہا کہ اب بہت اچھا موقع ہے کہ جو کچھ ہمیں کہنا ہے ہم کہہ لیں۔ انہوں نے حکومت کے مستعفی ہونے کا بھی مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنے خیالات کا اظہار کریں تو یقیناً مستقبل میں تشدّد کی رَو کم ہو جائے گی۔ عراقی حکومت نے کویت پر قبضہ کرنے کے بعد جمہوریت کی تحریک کو کچل ڈالا تھا لیکن اب پھر یہ تحریک سر اٹھا رہی ہے۔ کویتیوں کو سب سے زیادہ غصّہ اس بات پر ہے کہ بجلی اور پانی کا نظام جلد بحال نہیں کیا جا رہا اور جنگ کے بعد خوراک بھی پوری طرح میسّر نہیں آ رہی۔ بہت سے کویتی اس بات کو بھی اپنے غصّے کا باعث بتاتے ہیں کہ کویتی حکومت کو قبل از وقت یہ کیوں نہ پتہ چلا کہ عراق اس پر قبضہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اور ایسا کیوں ہوا کہ حملہ ہوتے ہی صباح فیملی کے افراد ملک سے فرار ہو گئے۔ ان باتوں کو سوچتے ہوئے تقریباً ہر شخص پریشان نظر آتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ بچے بھی کھل کر اپنے غصے کا اظہار کر رہے ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ جنگ نے انہیں پہلے سے بہت زیادہ سیاسی لوگ بنا دیا ہے۔ اب تو خیر حکومت مستعفی ہو چکی ہے۔ لیکن اس سے پہلے یہ مطالبہ ضرور کیا جاتا تھا کہ اگر ساری حکومت مستعفی نہ ہو تو کم از کم کچھ وزراء اور امیر تو مستعفی ہو جائیں۔ اب جو آزادی کی رَو چلی ہے۔ اس نے سیاسی گروہوں کو حوصلہ اور ہمت دی ہے۔ یہ جمہوری اصلاحات کے طالب ہیں۔ اگرچہ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ابھی تک سیاسی پارٹیاں غیر قانونی ہیں یعنی ان کے غیر قانونی ہونے کی حیثیت کو ابھی تک بدلا نہیں گیا۔ لیکن چونکہ ان کے خیالات سیاست سے بھی آگے نکلے ہوئے ہیں۔ اس لئے پارٹیوں کے غیر قانونی ہونے کے باوجود وہ اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ کئی لوگ تو پولیس کانفرنس کو کے موجودہ حالات کے متعلق اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا یہ گیا تھا کہ جونہی کویت آزاد ہوگا تو پہلے ہی دن کویتیوں کو پہلے کی طرح کی زندگی مل جائے گی اور کہ ہر چیز تیار ہے۔ صرف عراقیوں کے نکل جانے کی دیر ہے۔ لیکن اب لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں یہ دیکھ کر بہت حیرانگی ہوئی ہے کہ یہ تو سب کچھ ایک بہت بڑے صفر کے برابر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ نے بے شک عراق کی اور اسی طرح کویت کی بہت بڑی تباہی کی ہے لیکن جمہوری خیالات جو اب ان ملکوں میں پھیلنے لگے ہیں انہیں کوئی بات روک نہیں سکتا اب یہاں پر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کاروبارِ حکومت میں حصّہ لینے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ اور یہ بات اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ بہت جلد اس سارے خطّے میں تبدیلیاں واقع ہونے والی ہیں۔ طرزِ حکومت اور طرزِ معیشت بھی بدلے گا اور عوام الناس خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

یونیورسٹیوں میں جھڑپیں

یونیورسٹیوں میں طلباء کی یونینز اگر اپنے اپنے علمی اور شائد معاشی مفاد کی طرف نگاہ رکھیں تو یقیناً وہ اچھے طالب علم بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اور معاشرے کے لئے مفید وجود بھی۔ آخر یہی لوگ ہیں جن پر قوم کل کے لئے انحصار کرتی ہے لیکن اب جو یہ ریت چل پڑی ہے کہ کالجوں میں جو یونین بنائے جاتے ہیں انکی پشت پر سیاسی پارٹیاں ہوتی ہیں۔ اور جن باتوں میں سیاسی پارٹیاں سڑکوں پر ایک دوسرے سے ہنگامہ نہیں کر سکتیں یا کرنا چاہتیں انکے لئے یونیورسٹی کے طلباء کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈھاکہ میں خالدہ ضیاء جو اب وزیر اعظم بنگلہ دیش بن گئی ہیں کی پشت پناہی میں جے۔ سی۔ ڈی ڈھاکہ یونیورسٹی کی ایک پارٹی اور شیخ حسینہ واجد کی بی۔ سی۔ ایل کے درمیان آپس میں جھگڑا ہوا اور جھگڑا اس بات پر ہوا کہ بی۔ سی۔ ایل کے طلباء نے بیگم خالدہ ضیاء کے خلاف نعرے لگائے۔ دوسری پارٹی بھلا کس طرح ان نعروں کو برداشت کر سکتی تھی چنانچہ انکا آپس میں تصادم ہو گیا اور فوج کو زبردستی ڈھاکہ یونیورسٹی میں داخل ہونے کی ضرورت پیش آ گئی جب فوج اور طلباء کے درمیان جھڑپیں ہوئیں تو تقریباً پچاس افراد زخمی ہو گئے۔ اس سے پہلے جب بی۔ سی۔ ایل اور جے۔ سی۔ ڈی کے درمیان تنازعہ اٹھ کھڑا ہوا تھا تو جے۔ سی۔ ڈی کے ۳۵ اراکین زخمی ہوئے تھے جن میں سے تین شدید زخمی تھے۔ جے۔ سی۔ ڈی بیگم خالدہ ضیاء کی پارٹی سمجھی جاتی ہے۔ اور بی۔ سی۔ ایل شیخ حسینہ واجد کی۔ یہ ضروری نہیں کہ یہ پارٹیاں بیگم خالدہ ضیاء اور شیخ حسینہ واجد نے بنائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوں لیکن ان پارٹیوں کے افراد ان دونوں سیاستدانوں کی طرفداری کرتے ہیں یعنی ایک بیگم خالدہ ضیاء کی اور دوسرا شیخ حسینہ واجد کی اور جب ایک دوسرے کے خلاف کوئی بات کہی جاتی ہے تو اسے برداشت سے باہر سمجھ کر آپس میں گتھم گتھا ہو جاتے ہیں اور چونکہ انکے پاس اسلحہ بھی موجود ہے اسلئے یہ لڑائی اسلحہ کے ساتھ کی جاتی ہے۔ فوج کو اسی لئے ڈھاکہ یونیورسٹی میں داخل ہونا پڑا تھا کہ وہاں طلباء کے پاس جو اسلحہ ہے وہ ان سے واپس لیا جائے۔ یاد رہے کہ یہ سارا اسلحہ بغیر کسی لائسنس کے ہوتا ہے اور طلباء اسے سمگل کر کے کیمپس میں لے آتے ہیں جہاں بوقت ضرورت اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ بوقت ضرورت کا مطلب ہے کہ جب وہ کسی دوسری پارٹی سے لڑتے ہیں تو اس اسلحہ کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔

ہندوستان ۔ (ا) ۔ انتخابات

ہندوستان میں کوئی مستحکم حکومت نہیں بن رہی راجیو گاندھی کے بعد وی پی سنگھ آئے اور وی پی سنگھ کے بعد چندرا شیکھر اور اب چندرا شیکھر کو بھی چلتا کیا گیا ہے اور آئندہ مئی میں نئے انتخابات کروائے جا رہے ہیں۔ اس میں کیا شک ہے کہ نئی حکومت بنانے کیلئے سب سے بہتر طریق یہی ہے کہ نئے انتخابات کروائے جائیں۔ خاص طور پر ایسی حالت میں کہ فی الوقت اسمبلی میں کسی پارٹی کو اتنی اکثریت حاصل نہیں کہ وہ از خود بغیر کسی اور پارٹی کی مدد کے حکومت بنا سکے۔ لیکن ان انتخابات کے متعلق ڈپٹی پرائم منسٹر دیوی لال نے کہا ہے کہ یہ انتخابات محض اسلئے کروائے جا رہے ہیں کہ چند لوگ برسر اقتدار آنے کے لئے بے تاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخابات کسی صورت میں بھی آزادانہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ نہیں ہو سکتے اور اگر انتخابات کروا ہی دیئے گئے تو ملک خون کے دریا میں نہا جائیگا۔

دیوی لال سیاست میں کافی معروف شخصیت ہیں اور وہ اپنی دھن کے بھی پکے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ انکی خواہش یہ ہے کہ انتخابات کروائے بغیر ہی اسمبلی کی پارٹیوں میں سے کوئی دو پارٹیاں مل کر حکومت بنا لیں اور ملک کو اس تجربے سے ایک دفعہ پھر نہ گزرنا پڑے۔ آخر اس تجربے پر وقت بھی خرچ ہوتا ہے اور روپیہ بھی۔ اور انکے خیال میں انکا ملک اسوقت ان دونوں چیزوں کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کی مخالفت کریں گے اور مہم چلا کر مخالفت کریں گے کہ نئے انتخابات کروائے جائیں۔ دراصل آئندہ انتخابات اگر وقت پر کروائے جائیں تو ۱۹۹۴ میں ہونے چاہئیں انہوں نے کہا کہ اسوقت ملک ذات پات اور مذہب کے جھگڑوں کی وجہ سے تشدد کے مظاہروں میں سے گذر رہا ہے۔ خاص طور پر انہوں نے تین افراد کا نام لیا جو انکے خیال میں ملک کو اس مشکل راستے پر ڈال رہے ہیں۔ یہ تین افراد راجیو گاندھی، وی۔ پی سنگھ اور لال کرشن ایڈوانی ہیں۔

گذشتہ ہفتے ہندوستان کی پارلیمنٹ کو اسوقت برطرف کیا گیا جب وزیر اعظم چندرا شیکھر جو ایک نہایت مختصر سی پارٹی کے لیڈر ہیں نے وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دے دیا۔ استعفیٰ دینے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ کانگریس (آئی) جو بظاہر انکے ساتھ اتحاد کا معاہدہ کر چکی تھی۔ انکی حکومت کو ہر ممکن رنگ میں تنگ کرتی رہتی ہے۔ حال ہی میں یہ الزام بھی حکومت پر لگایا گیا کہ راجیو گاندھی کے گھر پر خفیہ پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر (ا) سربینٹ

برطانوی پارلیمنٹ کے ایک سابق رکن سر فریڈرک بینٹ نے گذشتہ روز کہا کہ سیکورٹی کونسل اور امریکہ دونوں کو مل جل کر ایسا کردار ادا کرنا چاہیئے کہ کشمیری لوگوں کو ہندوستانی حکومت کے تشدد سے چھٹکارا مل سکے۔ انہوں نے اس کارروائی کیلئے کویت کی مثال دی۔ ہمارے خیال میں کویت کی مثال تو غلط ہے۔ کیونکہ وہاں امریکہ نے اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر جو کچھ کیا ہے اسے انتہائی ظلم کے زمرے میں ہی ڈالا جا سکتا ہے۔ اگر صرف کویت کو ہی خالی کروانا مقصود تھا تو عراق کے معصوم شہریوں پر قالین بم باری کیوں کی گئی۔ مثال تو درست نہیں ہے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ اقوام متحدہ جسکے ریزولیوشن یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری ہونی چاہیئے۔ تاکہ وہ خود یہ فیصلہ کر سکیں کہ انہیں کس قسم کی حکومت درکار ہے۔ آیا وہ مکمل طور پر آزاد رہنا چاہتے ہیں ہندوستان کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں یا پاکستان کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں۔ غرضیکہ انہیں مکمل آزادی دی جائے کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔ اس میں ضروری نہیں کہ امریکہ کو بھی شامل کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے پاس اور کئی ذرائع ہونگے جن سے وہ یہ مقصد حاصل کر سکتا ہے۔ بہر حال سر فریڈرک بینٹ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق رائے شماری کا موقعہ دیا جانا چاہیئے۔ اور اگر ہندوستان اس بات پر مُصر ہو کہ وہ ایسا کرنیکی اجازت نہیں دیگا تو ہندوستان کے خلاف اقوام متحدہ کی طرف سے کارروائی کی جانی چاہیئے۔ سر بینٹ نے مزید کہا کہ جو لوگ آج تشدد اور ناانصافی کے خلاف باتیں کرتے ہیں وہ مقبوضہ کشمیر میں عمل درآمد سے کیوں گریز کر رہے ہیں۔

سر بینٹ پاکستان سوسائٹی آف یو۔ کے کے سابق صدر بھی ہیں انہوں نے بتایا کہ وہ آج تک ۲۰ دفعہ پاکستان آچکے ہیں اور ہر دفعہ انہوں نے کوشش کی ہے کہ کشمیر کے مسئلے کو بہتر طور پر سمجھا جائے اور اسکے حل کے لئے کوششوں کا آغاز کیا جائے۔ ۱۹۵۰ء کے دہاکے میں کشمیر پر ایک کتاب بھی شائع کر چکے ہیں اور اب وہ اسی کتاب پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے دوبارہ شائع کرنا چاہتے ہیں۔ انکی اس کتاب میں ہندوستان کی متشددانہ پالیسیوں کا کھل کر ذکر کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ انکے خیال میں یہ نہایت مناسب وقت ہے کہ سیکورٹی کونسل ان تمام مسائل کا حل نکالے۔ ان مسائل میں انہوں نے کشمیر، عرب، اسرائیل اور بالٹک ریاستوں کا ذکر کیا ہے۔ سر بینٹ جو اپنی اہلیہ کے ساتھ پاکستان کا دورہ کر رہے تھے آزاد کشمیر بھی گئے اور وہاں کشمیری رہنماؤں سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کے مسئلے کے حل کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود ہندوستان کی متشددانہ اور جارحانہ کارروائیوں کے چشم دید گواہ ہیں مقبوضہ کشمیر میں ہندوستان کی سیکورٹی فوج نے بہت ظلم ڈھائے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ہندوستان میں ایمنسٹی انٹرنیشنل اور انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کو مقبوضہ کشمیر میں جانے کی اجازت نہیں انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر کے مسئلے کو عالمی برادری تک پہنچانے اور انہیں پوری طرح سمجھانے کی ہر ممکن کوشش کریگا۔

جنگی قرضے

خلیج کی جنگ تو ختم ہو چکی ہے گو فی الحال عارضی طور پر ہی سہی لیکن جن ملکوں نے امریکہ کے ساتھ مل کر عراق پر حملہ کیا تھا انہوں نے ابھی تک اپنا اپنا جنگی اخراجات کا حصّہ ادا نہیں کیا۔ یا کم از کم ان میں سے بڑے بڑے اراکین نے خاصا حصّہ ادا نہیں کیا۔ چنانچہ امریکہ کے سینٹ کی ایک کمیٹی جو ان باتوں پر غور و پرداخت کرتی ہے نے تجویز پیش کی ہے کہ امریکہ کے ان اتحادیوں کو جن میں سعودی عرب، کویت اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ مزید اسلحہ فروخت نہ کیا جائے۔ جب تک کہ وہ اپنے بلین در بلین ڈالر جن کا وعدہ کیا جا چکا ہے ادا نہ کر دیں۔ یہ وہ رقم ہے جو امریکہ نے خلیج میں خرچ کی ہے۔ لیکن وہ ان ممالک سے حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ یہ کمیٹی اس بات پر غیر مطمئن ہے کہ ۵۳ء۵ ارب ڈالر جو ان عربوں کو عراق میں جنگ کے خلاف کارروائی کیلئے ادا کرنے تھے بہت آہستگی کے ساتھ ادا کئے جا رہے ہیں۔ اس کمیٹی نے جو رپورٹ سینٹ کو پیش کی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ ابھی تک صرف ۹ء۱۷ ارب ڈالر کی ادائیگی ہوئی ہے۔ اور یہ بھی صرف ۶ ممالک نے ادائیگی کی ہے گویا کہ ایک خاصی بڑی رقم ابھی امریکہ کو ان ملکوں سے حاصل کرنا باقی ہے۔ کمیٹی کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر یہ ملک مزید اسلحہ خریدنے کی توفیق رکھتے ہیں تو یہ پہلے اپنے اس وعدے کو کیوں نہیں پورا کرتے جو جنگ کے سلسلے میں انہوں نے کیا ہوا ہے۔ کمیٹی نے اپنی یہ رپورٹ اسی وقت پیش کی جب انہیں پتہ چلا کہ بش انتظامیہ نے یہ کہا ہے کہ وہ کانگریس سے اس بات کی اجازت حاصل کرنے کی کوشش کریں گے کہ امریکہ ایکسپورٹ امپورٹ بنک کو ایک ملین ڈالر جاپان کے لئے منظور کر دے۔ جاپان، اسرائیل، آسٹریلیا، نیٹو کے اتحادی اور اسی طرح بعض دیگر ممالک بھی۔ اس سکیم کے ماتحت اسلحہ تجارتی کمپنیاں فروخت کریں گی۔ لیکن اگر خریدنے والے روپیہ ادا نہ کریں تو امریکہ کی حکومت اس ادائیگی کی ذمہ دار ہوگی۔ اس دوران یہ سوال بھی اُٹھ کھڑا ہوا ہے کہ ایک طرف تو صدر بش کہتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ میں اسلحہ بھیجنے کی رفتار کو کم کیا جائے اور دوسری طرف وہ کمپنیوں کو اجازت دے رہے ہیں کہ اسلحہ فروخت کریں اور اگر اس کی قیمت فروخت وصول

باقی ص پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ کھیلیں لجنہ اماء اللہ پاکستان و ناصرات

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ و ناصرات کی سالانہ کھیلیں مورخہ ۹؍فروری سے شروع ہو کر ۱۰؍فروری ۱۹۹۱ء کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئیں۔ مطلع دونوں دن ابر آلود رہا۔ گاہے بگاہے بارش دبادلوں کے باوجود کھلاڑی اور شائقین کا جذبہ قابل تحسین تھا۔ اور پورے ولولہ اور جوش سے کھلاڑیوں نے کھیل میں حصہ لیا اور دیگر تمام انتظام باحسن سرانجام دیئے گئے۔

ان کھیلوں میں ربوہ کی ۴۴؍لجنہ اور ۱۰۸؍ناصرات اور بیرون از ربوہ ۱۱؍اضلاع کی ۲۴؍مجالس سے ۸۷؍لجنہ اور ۱۷۳؍ناصرات نے شرکت کی۔ امتحانات کے باعث تعداد میں کمی رہی۔

محترمہ امتہ العلیم صاحبہ نے سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ اماء اللہ پاکستان کے فرائض سرانجام دیئے۔ محترمہ منصورہ سولنگی صاحبہ نے تمام وقت ان کی معاونت کی۔ مکرمہ صفیہ عزیز صاحبہ مکرمہ بشریٰ نجم صاحبہ نے نقطۂ آغاز پر اپنی خدمات سرانجام دیں۔ مکرمہ عائشہ امینہ صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ اور ان کی معاونات نے ریفریشمنٹ۔ مکرمہ مسز حامدہ صاحبہ۔ مکرمہ مسز امتہ الحفیظ بھٹی صاحبہ نے ججز کے فرائض سرانجام دیئے۔

مکرمہ بشریٰ داؤد صاحبہ نے مع سیکرٹریان لجنہ و ناصرات سجاوٹ سٹیج اور نظم و ضبط گراؤنڈ کے فرائض باحسن انجام دیئے۔ باوجود لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہ ہونے کے تمام انتظام درست رہے۔ اگرچہ تقسیم انعامات کے وقت لوگوں تک آواز پہنچنے میں دقتیں پیش آئیں۔

مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الحفیظ عابدہ صاحبہ مکرمہ نصرت ربانی صاحبہ نے ریکارڈر اور مکرمہ ناصرہ افغانی صاحبہ نے انچارج سامان گراؤنڈ۔ مکرمہ ساجدہ حبیب صاحبہ تقسیم پانی۔ مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ و معاونات نے گیٹ پر ڈیوٹی دی۔ طبی امداد کے لئے فضل عمر ہسپتال کی نرسز کی خدمات حاصل کی گئیں۔ تمام کارروائی کی رپورٹ سلیمہ قمر نے مرتب کی۔ کھلاڑیوں کی رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں کیا گیا جس کی نگران مکرمہ نعیمہ حمید صاحبہ تھیں جنہوں نے اپنی معاونات کے ساتھ مہمانوں کی حتی المقدور مہمان نوازی کی۔

۹؍فروری بروز ہفتہ پہلا دن

ناصرات و لجنہ کی دسویں سالانہ کھیلوں کا افتتاح تھا۔ انتہائی خنکی کے باوجود شائقین صبح سے ہی گراؤنڈ میں جمع ہو گئے تھے۔ تمام شہروں سے آئی ہوئی کھلاڑی لڑکیاں سفید کپڑوں میں ملبوس مختلف رنگوں کی پٹیاں لگائے اپنے جھنڈے تھامے ہوئے پریڈ کے لئے مقررہ جگہوں پر تیار کھڑی تھیں۔

۳۰-۹ پر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تشریف لانے پر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرمہ امتہ الرفیق بشریٰ صاحبہ نے کی ۳۵-۹ پر قومی ترانہ پڑھا گیا۔ اور ساتھ ہی تقریب پرچم کشائی ہوئی۔ مکرمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے تالیوں کی گونج میں پاکستانی پرچم فضا میں لہرایا۔ ۴۰-۹ پر ناصرات نے ترانہ خوش الحانی سے پڑھا۔ اس دوران تمام کھلاڑی لڑکیاں اپنے جھنڈے اٹھائے ہوئے قدم بقدم مارچ پاسٹ کرتے ہوئے سٹیج کے قریب سے گزرتیں اور مہمان خصوصی کو سلامی دیتے ہوئے اسی تنظیم سے واپس ہوتیں۔ مارچ پاسٹ کے لئے ترتیب یوں تھی۔ ربوہ۔ لاہور۔ شاہ تاج شوگر ملز۔ احمد نگر۔ جھنگ۔ راولپنڈی پشاور۔ سانگلہ ہل۔ سرگودہا۔ اسلام آباد۔ بعدہٗ حلف برداری کی تقریب ہوئی۔ کھلاڑی لڑکیوں نے حلف اٹھا کر دیانت اور اطاعت کا عہد کیا۔ پھر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے ناصرات کی کھیلوں کا افتتاح فرمایا۔

۴۵-۹ پر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے مختصراً افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا "میں اللہ کے نام کے ساتھ لجنہ کی دسویں اور ناصرات کی دوسری کھیلوں کے افتتاح کا اعلان کرتی ہوں۔ آج ناصرات کی کھیلوں کا آغاز ہو رہا ہے۔ بچیوں کو زیادہ شوق اور جذبہ ہوتا ہے۔ اگرچہ (امتحانوں کے باعث) گذشتہ سال کی نسبت کھلاڑیوں کی تعداد پہلے سے کم ہے تاہم میں بچیوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتی ہوں کہ کھیل کا میدان تربیت کا میدان ہے۔ ان کھیلوں کے انعقاد کا مقصد بھی ایسی تربیت کرنا ہے جو ایک احمدی کی ہونی چاہیئے۔ آج ساری دنیا وقت کی پابندی اور صف بندی کی تلقین کر رہی ہے۔ یہ ساری تعلیم ہمارے دین نے ہمیں پہلے سے دی رکھی ہے۔ پس بچیوں کو نظم و ضبط پیدا کرنا چاہیئے۔ لڑائی جھگڑے سے بچیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ججز کے خلاف شکایت نہ ہو۔ دعا بھی کریں۔ مرکز میں قیام کے دوران سنجیدگی اور آگے بڑھنے کا جذبہ قائم ہو جب آپ واپس جائیں تو آپ کے والدین کو احساس ہو کہ آپ کچھ سیکھ کر آئی ہیں"

۴۷-۹ پر خطاب ختم ہوا۔

۴۸-۹ پر پی ٹی شو کی بچیاں میدان میں آئیں ہر شہر کا مختلف انداز تھا جس کی حاضرین نے بھرپور داد دی۔ ۱۰؍بجے ربوہ کی بچیوں نے ویلکم WELCOME بنا کر انتہائی خوبصورت انداز میں شو پیش کیا۔ ۱۰-۱۰ پر سانگلہ ہل کا پی۔ ٹی۔ شو کبوتر چھوڑنے کے مظاہرے سے شروع ہوا۔ کاسنی مسٹرڈ لباس میں ملبوس بچیوں نے بڑے پیارے انداز میں اپنے کرتب پیش کرتے ہوئے بانس پر چڑھ کر مکرمہ صدر صاحبہ کی خدمت میں گلدستہ پیش کیا۔ سانگلہ ہل اپنے منفرد انداز پر سپیشل پرائیز کا حقدار بنا پھر لاہور نے اپنا پی ٹی شو پیش کیا۔ بعدہٗ احمد نگر کی بچیوں نے جو خوبصورت ساڑھیوں اور دوپٹوں میں ملبوس تھیں مور کی صورت میں WELCOME بنا کر اپنے انداز کی داد حاصل کی۔

۴۵-۱۰ پر بچیوں نے جمناسٹک کا مظاہرہ کیا۔

۵۰-۱۰ پر ناصرات کے عائشہ گروپ کے دوڑ کے سیمی فائنل مقابلہ جات ہوئے ساتھ ہی جمپز کے مقابلے بھی جاری رہے ۰۰-۱۲ بجے ناصرات کے مریم گروپ کے سیمی فائنل مقابلے ہوئے۔ ۵۰ میٹر۔ ۱۰۰ میٹر سیک ریس۔ الٹی دوڑ۔ تین ٹانگوں کی دوڑ۔ ۲۰۰ میٹر ریلیز ہوئیں۔

اسی دوران ناصرات مریم گروپ کا والی بال میچ ہوا۔ طاہر کلب ربوہ نے ۸ پوائنٹ سے لاہور سے یہ میچ جیت لیا۔

۴۵-۱ پر وقفہ ہوا۔

۱۵-۳ پر وقفہ برائے نماز و طعام کے بعد سائیکل ریس ہوئی بعدہٗ ناصرات کے فائنل مقابلہ جات ہوئے اور ۳۰-۴ پر ختم ہوئے۔

۱۰؍فروری ۱۹۹۱ء دوسرا دن صبح

۳۸-۹ پر مریم گروپ کے فائنل مقابلہ جات ہوئے۔ ریلے ریس۔ ۱۰۰ میٹر اور ہائی جمپ کا فائنل ہوا ججز کے فرائض محترمہ محمودہ اختر صاحبہ اور محترمہ بشریٰ شاہد صاحبہ نے انجام دیئے۔

۴۴-۹ پر لجنہ کا والی بال کا کوارٹر فائنل شروع ہوا۔ ربوہ B اور لاہور A کے درمیان مقابلہ ہوا۔ مکرمہ بشریٰ نجم صاحبہ نے ججمنٹ کی۔

۱۰-۱۰ پر تلاوت قرآن سے لجنہ کی گیمز کی کارروائی کا آغاز ہوا جو مکرمہ امتہ الرفیق صاحبہ نے کی۔

۱۵-۱۰ پر مارچ پاسٹ کا آغاز ہوا۔ لجنات نے ترانہ پڑھا۔ شاہین اختر صاحبہ نے پاکستان کا جھنڈا اٹھاتے ہوئے ربوہ کی کھلاڑیوں کو لیڈ کیا پھر کوئٹہ۔ احمد نگر لاہور۔ سانگلہ ہل۔ شیخوپورہ۔ سرگودھا اسلام آباد۔ بہاولپور۔ جہلم۔ راولپنڈی کی ٹیمیں ترتیب سے میدان میں داخل ہوئیں۔ مکرمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے کھلاڑیوں سے سلامی لی۔ محترمہ شاہین اختر صاحبہ نے کھلاڑی لڑکیوں سے حلف لیا۔

۲۱-۱۰ پر مکرمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے کھلاڑیوں سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ پیاری بچیو: نامساعد حالات میں کھیلیں ہو رہی ہیں۔ ایک طرف بارش ہے اللہ کے احسان سے دھوپ نکل رہی ہے لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں ملی جو دلچسپی اس کے ساتھ ہو سکتی ہے اتنی دلچسپی سے پروگرام نہیں ہو سکے اس کے باوجود انتظام بہت بہتر ہے۔

کھلاڑی لجنہ کی تعداد میں کمی امتحان کی وجہ سے ہے۔ مشورہ دیں کہ آئندہ سال کھیلوں کا کون سا ہفتہ رکھا جائے۔ سیکرٹری صحت جسمانی سے مشورہ کر کے لکھیں لائحہ عمل شائع ہونے سے پہلے تجاویز اور مشورے مل جائیں۔

اتھلیٹکس میچز کے ساتھ نہیں ہوں گے۔ دونوں سے لئے وقت پر غور کر کے لکھیں ناصرات بھی بآسانی شامل ہو سکیں۔ لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ دین اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ مسابقت ہو لیکن دوسرے کو تنگ کر کے نہیں جدوجہد کے ساتھ۔ بدظنی۔ جھوٹ۔ لڑائی جھگڑوں سے پرہیز کریں۔ جس نئی کھیل میں حصہ لینا ہو پہلے اطلاع دیں۔ روحانی صحت کے لئے جسمانی صحت کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے لئے کھیل ہے ۱۰،۲۵ پر آپ کا خطاب ختم ہوا۔

۱۰،۳۸ پر سیمی فائنل مقابلہ جات لجنہ شروع ہوئے۔

۱۰۰ میٹر دوڑ۔ الٹی دوڑ۔ ۵۰ میٹر بوری دوڑ۔ چاٹی ریس۔ تین ٹانگوں کی دوڑ۔ ریلے ریس۔ (۴۰۰ میٹر فائنل)

۱۱،۱۰ پر ناصرات کے مریم گروپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا فائنل ہوا۔ ۱۵ء۱ پر وقفہ ہوا ۳، بجے وقفہ کے بعد جلنہ سے فائنل مقابلہ جات ہوئے۔

۵۰ میٹر۔ الٹی دوڑ۔ چاٹی ریس۔ بوری دوڑ۔ تین ٹانگوں کی دوڑ۔ ۱۰۰ میٹر فائنل۔ سائیکل ریس فاسٹ۔ ۲۰۰ میٹر دوڑ کے فائنل مقابلے ہوئے۔

۲۰ء۴ پر مجلس عاملہ پاکستان اور ربوہ کا پیغام رسانی کا مقابلہ شروع ہوا۔ یہ مقابلہ مرکز نے جیت لیا۔ ہائی جمپ اور لانگ جمپ اور تھروز کے فائنل مقابلے بھی ہوئے۔

۲۵ء۴ پر ریلے ریس فائنل ہوا۔ ۴۵ء۴ پر ربوہ کی لڑکیوں نے کراٹے کا مظاہرہ پیش کیا جو ۴۵ء۴ تک جاری رہا ۵ء۴ پر رکاوٹی دوڑ ہوئی۔ اسی دوران جیولین اور ڈسکس تھروز ہوئے۔

۱۲ء۵ پر باسکٹ بال لجنہ کا فائنل مقابلہ لاہور بمقابلہ ربوہ ہوا۔ ۳۰ء۵ پر وقت کی کمی کے باعث ایک ہاف پر ہی مقابلہ ختم ہوگیا۔ ربوہ نے ۱۸ پوائنٹ بنائے جبکہ لاہور کوئی پوائنٹ نہ بنا سکا۔ بعدہٗ ربوہ اور راولپنڈی کے درمیان مقابلہ ہوا وہ بھی ربوہ نے جیت لیا۔

۴۳ء۵ پر مارچ پاسٹ کے لئے کھلاڑی میدان میں آئیں۔

۵۰ء۵ پر تقریب تقسیمِ انعامات ہوئی۔ مرکز کے ساتھ ربوہ نے بھی اپنی طرف سے کھلاڑیوں کو انعام دیئے۔

مکرمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے اپنے دستِ شفقت سے انعام دیئے۔

بہترین کھلاڑی ناصرات طاہرہ تبسم ربوہ

چاٹی ریس میں سب سے بڑی عمر کی لجنہ ۶۵، سال کو خصوصی انعام۔

بہترین کھلاڑی ربوہ = منصورہ نورین اور شاہین اختر ربوہ۔

ٹرافیاں

والی بال کی ٹرافی طاہر کلب ربوہ
والی بال میچ لجنہ اماء اللہ ربوہ
باسکٹ بال ونر ربوہ۔

۴۰ء۶ پر کھیلیں اختتام پذیر ہو گئیں۔

عائشہ گروپ ناصرات الاحمدیہ:۔

۵۰ میٹر دوڑ۔
اوّل = نصرت جہاں بنت بشیر احمد ربوہ۔
دوم = عامرہ بنت جلیل احمد احمد نگر۔
سوم = فرخندہ سرفراز سانگلہ ہل۔

رسّی پھلانگنا۔
اوّل = حمیرہ کنول ربوہ
دوم = صائمہ حمید شاہ تاج شوگر مل
سوم = عامرہ احمد نگر۔

الٹی دوڑ۔
اوّل = حمیرہ لطیف بنت محمد لطیف دارالیمن غربی ربوہ
دوم = قرۃ العین بنت محمد شریف دارالنصر ربوہ

تین ٹانگ کی دوڑ۔
اوّل = وحیدہ کوثر - حمیرہ کنول - ربوہ
دوم = عندلیب غفور - صائمہ حمید شاہ تاج شوگر مل
〃 سعدیہ قانتہ عطیۃ العزیز ربوہ
سوم = سعدیہ اشرف میمونہ ماہم ربوہ

مینڈک دوڑ۔
اوّل = امۃ المتین بنت فتح محمد - احمد نگر۔
دوم = عطیۃ المجید بنت عبد المجید سانگلہ ہل
سوم = راشدہ احمد نگر۔

پیغام رسانی۔
اوّل = مہرین سعید سرگودھا
دوم = مریم گروپ ربوہ

بہترین کھلاڑی عائشہ گروپ ناصرات الاحمدیہ
حمیرہ کنول ربوہ

مریم گروپ ناصرات الاحمدیہ
(بڑا گروپ)

۵۰ میٹر دوڑ۔
اوّل = عافیہ بنت سعید احمد سرگودھا ۷ سیکنڈ
دوم = صائمہ نور بنت غلام مصطفیٰ ربوہ۔
سوم = سمیر النورین بنت نذیر احمد ربوہ۔

۱۰۰ میٹر دوڑ۔
اوّل = طاہرہ تبسم بنت محمد صدیق ربوہ۔
دوم = امۃ الہادی بنت الٰہی بخش ربوہ۔
سوم = روبینہ کوثر بنت علی محمد ربوہ۔

الٹی دوڑ۔
اوّل = امۃ الہادی بنت الٰہی بخش ربوہ ۹ سیکنڈ
دوم = ساجدہ بشریٰ بنت عبد الستار ربوہ
سوم = صائمہ نور بنت غلام مصطفیٰ ربوہ۔

بوری دوڑ۔
اوّل = نسرین کوثر بنت عبد العزیز ربوہ ۱۷ سیکنڈ
دوم = راشدہ غزالہ بنت مختار احمد ربوہ۔
سوم = عذرا خان بنت خلیل احمد احمد نگر

۲۰۰ میٹر دوڑ۔
اوّل = سمیرہ نورین بنت نذیر احمد ربوہ
دوم = فوزیہ مختار بنت مختار احمد ربوہ
سوم = سمیرہ مبارک بنت مبارک احمد ربوہ

تین ٹانگ کی دوڑ
اوّل = ساجدہ تبسم نزہت بیگم گوجرانوالہ۔
دوم = ساجدہ بشریٰ - صائمہ نور ربوہ۔
سوم = صائمہ یوسف - سلمیٰ نزہت ربوہ

سائیکل دوڑ۔
اوّل = آسیہ بنت فضل احمد۔ شاہ تاج شوگر مل
دوم = سمیرہ تبسم بنت نصیب انور ربوہ۔
سوم = شگفتہ بنت فضل احمد - شاہ تاج شوگر مل

ریلے دوڑ۔
اوّل = سمیرا۔ شازیہ بشیر۔ روبینہ۔ طاہرہ۔ ربوہ
دوم = راضیہ۔ صائمہ نور۔ رضیہ سلطانہ۔ امۃ الہادی
ربوہ
سوم = شگفتہ - فائزہ - آسیہ - بینا - شاہ تاج شوگر مل۔

لانگ جمپ:۔
اوّل = طاہرہ تبسم ربوہ۔
دوم = امینہ سعید سرگودھا۔
سوم = شازیہ شبیر ربوہ۔

ہائی جمپ:۔
اوّل = طاہرہ تبسم ربوہ۔
دوم = صائمہ نور ربوہ
〃 شبانہ کوثر 〃
سوم = عطیۃ النور ربوہ

شاٹ پٹ:۔
اوّل = رفیعہ سعیدہ ربوہ
دوم = امۃ الشافی ربوہ
سوم = عطیۃ النور ربوہ

والی بال۔
ونر = طاہر کلب ربوہ
رنر اَپ = لاہور ٹیم لاہور

بہترین کھلاڑی ناصرات مریم گروپ
طاہرہ تبسم ربوہ

پی۔ ٹی۔ شو۔
سانگلہ ہل۔ ربوہ۔ لاہور۔ احمد نگر۔

آل پاکستان لجنہ ایتھلیٹک
۱۰ فروری ۱۹۹۱ء بروز اتوار

۱۰۰ میٹر دوڑ۔
اوّل = عابدہ کریم ربوہ
دوم = نورین ستار ربوہ
سوم = فضیلت تبسم گوجرانوالہ

۵۰ میٹر دوڑ۔
اوّل = منصورہ نورین بنت منصور احمد ربوہ
دوم = عابدہ کریم بنت عبد الکریم ربوہ
سوم = نورین ستار بنت عبد الستار ربوہ

۲۰۰ میٹر دوڑ۔
اوّل = نورین ستار ربوہ
دوم = سعیدہ سلطانہ ربوہ
〃 سلمیٰ کبریٰ ربوہ
سوم = روبینہ مسرت ربوہ

بوری دوڑ۔
اوّل = فضیلت تبسم بنت بشیر احمد۔ گوجرانوالہ
دوم = مبارکہ فردوس بنت عبد الحق ربوہ
سوم = راشدہ روحی ربوہ

سائیکل دوڑ۔
اوّل = قرۃ العین باجوہ بنت احمد خان باجوہ۔ ربوہ
دوم = راشدہ روحی ربوہ
سوم = طاہرہ اسلم شاہ تاج شوگر مل

چاٹی دوڑ۔
اوّل = شاہین اختر بنت ملک اختر ربوہ
دوم = فضیلت تبسم بنت بشیر احمد گوجرانوالہ
سوم = نورین اختر بنت بشیر اختر ربوہ

تین ٹانگ کی دوڑ۔
اوّل = منصورہ نورین - شاہین اختر ربوہ
دوم = ثمینہ کوثر - ریحانہ کوثر احمد نگر
سوم = سلمیٰ - قرۃ العین ربوہ

ریلے دوڑ۔
اوّل = عابدہ کریم - نورین ستار - نورین ملک قرۃ العین - ربوہ۔
دوم = شاہین اختر - منصورہ نورین - سلمیٰ بکری فوزیہ فرحانہ ربوہ۔
سوم = ثمینہ کوثر - ریحانہ کوثر - نجمہ اقبال امۃ الرشید احمد نگر۔

۴۰۰ میٹر سادہ دوڑ۔
اوّل = فائزہ اعجاز بنت شیخ اعجاز احمد - لاہور
دوم = مبارکہ ربوہ
سوم = قرۃ العین ربوہ

رکاوٹی دوڑ۔
اوّل = درخشندہ ملک راولپنڈی
〃 طلعت جہلم
دوم = ثمینہ احمد نگر

الٹی دوڑ۔
اوّل = عابدہ کریم بنت عبد الکریم ربوہ
دوم = سلمیٰ الکبریٰ بنت محمد اسماعیل ربوہ
سوم = نورین اختر بنت بشیر احمد ربوہ

شاٹ پٹ
اوّل = شاہین اختر ربوہ
دوم = فریدہ باجوہ ربوہ
سوم = نصیرہ نوید ربوہ

ڈسکس تھرو۔
اوّل = شاہین اختر ربوہ
دوم = قرۃ العین باجوہ ربوہ
سوم = امۃ القدوس ربوہ

جیولن تھرو۔
اوّل = نجمہ اقبال احمد نگر
دوم = فریدہ باجوہ ربوہ
سوم = امۃ النصیر قدسیہ لاہور

ہائی جمپ۔
اوّل = منصورہ نورین ربوہ
دوم = فوزیہ فرحانہ ربوہ
سوم = ثمینہ ناز راولپنڈی

لانگ جمپ:۔
اوّل = منصورہ نورین ربوہ
دوم = نورین اختر ربوہ
سوم = مبارکہ فردوس ربوہ

والی بال:۔
ونر ٹیم = قرۃ العین - فریدہ باجوہ - نورین اختر ملک لبنیٰ ملک - نورین ستار، شگفتہ پروین فریدہ باجوہ - نسرین اختر۔
رنر ٹیم = شاہین اختر - بشریٰ نجم - نصیرہ نوید سلمیٰ کبریٰ - مبارکہ فردوس - نفیسہ ناصرہ۔

باقی ص۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواستِ دُعا

○ محترمہ زینب حسن صاحبہ بنت محترم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب لکھتی ہیں کہ ان کے شوہر محترم حسن صاحب کئی سال سے بینائی سے محروم ہیں۔ کھانا پینا بھی بہت کم ہوگیا ہے جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

اعلانِ نکاح:۔ مکرم محمد محمود قریشی صاحب ابنِ مکرم محمد صالح قریشی صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم لطیف احمد ستوری صاحب پچیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم جناب مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے ۱۴ر دسمبر ۱۹۹۰ء بروز جمعہ بیت الحمد مری روڈ راولپنڈی میں پڑھا۔ عزیزہ امۃ القیوم چوہدری شبیر حسین صاحب ستوری راولپنڈی کی پوتی اور عزیزہ محمد محمود قریشی۔ محترم قریشی محمد سلیم صاحب کا پوتا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بہت بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔

افسوسناک حادثہ

مکرم برکت اللہ صاحب منگلا ایڈووکیٹ سرگودہا کا جوان سال بیٹا عزیز محمد ظفر اللہ منگلا ۱۳ر مارچ کو لاہور سے ایف ایس سی کا امتحان دے کر بذریعہ ویگن سرگودہا آ رہا تھا کہ فاروق آباد کے قریب ویگن کو حادثہ پیش آگیا۔ جس کے نتیجہ میں متعدد دیگر مسافروں سمیت عزیز موصوف بھی اللہ کو پیارا ہوگیا۔ عزیز کے ورثاء کو ۱۹ر مارچ کو اس سانحہ کی خبر ملی۔ اس دوران شیخو پورہ پولیس نے پتہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے نعش کو امانتاً دفن کر دیا تھا۔ حکام کی اجازت سے قبرستان سے جنازہ نکلوا کر چک منگلا لے جایا گیا۔ جہاں ۲۰ر مارچ کی صبح نماز فجر کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی اس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ عزیز مکرم مولانا عزیز الرحمٰن صاحب منگلا سابق مربی سلسلہ کا بھتیجا تھا اور بڑا ہونہار اور ذہین طالب علم تھا۔

○ عزیز توقیر احمد علوی ولد مکرم شریف احمد صاحب علوی مربی سلسلہ مصطفیٰ آباد ضلع قصور، سکول سے واپس آتے ہوئے بس کے ایک حادثہ میں فوت ہو گئے ہیں۔ عزیز توقیر احمد علوی مکرم انور ندیم صاحب علوی ایڈووکیٹ نواب شاہ سندھ کا بھتیجا تھا نہایت ذہین طالب علم تھا۔ آٹھویں میں وظیفہ حاصل کیا تھا۔ علوی خاندان کے لئے یہ خبر اس لحاظ سے بھی بہت افسوسناک ہے کہ کچھ عرصہ نصیر احمد صاحب علوی آف ددڑ بھی کسی کے ہاتھوں وفات پا گئے تھے ابھی وہ صدمہ بھی تازہ تھا۔

قارئین الفضل دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا کرے اور ان کے غم زدہ والدین اور دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف کی اہلیہ محترمہ خاتم النساء درد صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اُن کے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم مجھے ادا کی جائے لہٰذا بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

ناظم دار القضاء ۔ ربوہ

ختم قرآن:۔ عزیز باسل منصور احمد ابنِ ملک منور احمد آف کراچی نے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کر لیا ہے۔ عزیز مکرم ملک مبارک احمد صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کا پوتا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نورِ قرآن سے منور فرمائے

پتہ درکار ہے: مکرمہ بشیران پروین صاحبہ زوجہ عبد المجید صاحب وصیت ۲۰۶۶۵ نے فیڈرل بی ایریا کراچی سے ۱۹۷۰ء میں وصیت کی تھی۔ موصیہ بعد میں کراچی سے لاہور منتقل ہو گئیں۔ موصیہ کا لاہور کا ایڈریس نہیں مل سکا۔ اگر کسی کو موصیہ کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مطلع فرمائیں۔

عہدیدارانِ مجالس انصار اللہ کی خاص توجہ کے لئے

رمضان المبارک کے بابرکت ایام بڑی تیزی سے گزر رہے ہیں۔ اس مہینہ کا عبادات اور تلاوتِ قرآن پاک کے ساتھ ساتھ مالی قربانی سے بھی بڑا گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ تحریک جدید کے ذریعہ اکنافِ عالم میں اپنے دین کی اشاعت اور غلبہ کے لئے نئے نئے میدان جماعت کو عطا کر رہا ہے جسے آگے بڑھ کر سنبھالنے اور سنوارنے کی ضرورت ہے جہاں کام میں وسعت پیدا ہوگی۔ وہاں اخراجات بھی بڑھیں گے جس کے نتیجہ میں مالی قربانیوں میں اضافہ بھی ناگزیر ہے لہٰذا میری آپ سے گذارش ہے کہ خصوصی طور پر تحریک جدید کے لئے اِن مبارک ایام میں اپنی مجلس میں حسب ذیل دو امور کی تکمیل کی کوشش کریں:۔

اوّل ـــ ہر فرد جماعت معیاری وعدہ کے ساتھ تحریک جدید میں شامل ہو۔

دوم ـــ ہر فرد جماعت ہی اپنا اور اپنے اہل وعیال کا وعدہ سَو فیصد ادا کر کے اس فہرست میں شامل ہو جو **۲۹۔ رمضان المبارک کو حضور انور کی خدمت میں بغرض دُعا** پیش ہوتی ہے۔

پس آپ خود بھی آگے بڑھیں اور اپنی عاملہ کے ممبران کو بھی اور اپنے زیر نگرانی تمام انصار کو بھی توجہ دلا کر خوش قسمت احباب کی اس فہرست میں شامل کریں جو امام وقت کی دعاؤں کے حصول کا ایک یقینی ذریعہ ہے۔ سَو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب کے نام وکالت مال اوّل تحریک جدید کو بھجوا کر اُن کی تعداد سے خاکسار کو بھی مطلع فرمائیں۔

قائد تحریک جدید

مجلس انصار اللہ پاکستان ۔ ربوہ

۲۴ر مارچ ۱۹۹۱ء کے شمارہ میں صفحہ ۳ پر شائع ہونے والی عبارت کو یوں پڑھا جائے۔

"ہمارے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تیرھویں صدی ہجری کے عین درمیان (۱۲۵۰ھجری) میں قادیان میں پیدا ہوئے"۔

الفضل کے ۲۷ر نومبر ۱۹۹۰ء کے شمارہ میں "دیس کے اُس پار" کا تعارف شائع کیا گیا تھا۔ یہ کتاب سادات ٹینٹ سروس ربوہ سے دستیاب ہے اور اس کی قیمت پچاس۵۰ روپے ہے۔

بقیہ: صفحہ ۶ سے آگے

امۃ القدوس۔

بہترین کھلاڑی لجنہ۔

۱۔ منصورہ نورین ربوہ

۲۔ شاہین اختر ربوہ

پیغام رسانی:۔

اوّل: مجلس عاملہ لجنہ پاکستان

منزہ عاطف ۔ صفیہ عزیز ۔ امۃ العلیم ۔ امۃ الحفیظ عابدہ ۔ نصرت ربانی ۔ سلیمہ قمر ۔ نگہت ۔ عائشہ امینہ ۔ امۃ الباسط ۔

بقیہ: صفحہ ۴ سے آگے

نہ ہو تو امریکہ اس کی ادائیگی کر دے گا۔ بہر حال جنگ کے خاتمے پر کئی ممالک اس کوشش میں ہیں کہ وہ ایسا اسلحہ جو خاصا مفید ثابت ہوا ہے وہ جلد از جلد خرید کر اپنے ملک کو پہلے سے زیادہ محفوظ بنانے کی کوشش کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خاں صاحب کے سوانح حیات سے متعلق ایک مضمون شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ اگر آپ کبھی ان سے ملے ہوں یا ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہو تو آپ ضرور ہماری معاونت فرمائیں۔ اپنے خیالات کا اختصار کے ساتھ اظہار کر کے ہمیں ممنونیت کا موقع دیں

(ادارہ)

تربیت اولاد

حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی رہے) فرماتے ہیں:

"اولاد کے لئے ایسی تربیت کی کوشش کرو کہ ان میں باہم اخوّت۔ اتحاد۔ جرأت۔ شجاعت۔ خودداری۔ شریفانہ آزادی پیدا ہو۔ ایک طرف انسان بناؤ دوسری طرف خدا کا سچا فرمانبردار"

(خطباتِ نور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منظور کردہ منصوبہ

کفالت یکصد یتامیٰ

رمضان المبارک کے بابرکت ایام بڑی تیزی سے گزر رہے ہیں ۔ اس مہینہ کا عبادات اور تلاوت کے ساتھ مالی قربانی اور یتامیٰ کی خبر گیری سے بھی بڑا گہرا تعلق ہے ۔

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں ۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد (۳۰۰) روپے ماہوار سے سات صد (۷۰۰) روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے ۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں ۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ"، خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں ۔ اگر رقم مقامی جماعت میں ادا کریں ۔ تو اس کی اطلاع ذیل کے پتہ پر بھی بھجوا دیں ۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی
دار الضیافت ۔ ربوہ

نمایاں کامیابیاں

امسال انجنیئرنگ یونیورسٹی لاہور کے احمدی طلباء و طالبات کا رزلٹ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے غیر معمولی طور پر نمایاں رہا ۔ مندرجہ ذیل طلباء و طالبات نے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں :-

۱ ۔ سید احمد رضوان	ڈگری اِن آنرز	فائنل ایئر الیکٹریکل
۲ ۔ اظہر محمود ناصر	ڈیپارٹمنٹ میں سیکنڈ	سیکنڈ ایئر سول
۳ ۔ داؤد ناصر	کلاس میں تھرڈ	سیکنڈ ایئر سول
۴ ۔ سلیم احمد	ڈیپارٹمنٹ میں سیکنڈ	فرسٹ ایئر میٹلرجی
۵ ۔ سعد احمد	ڈیپارٹمنٹ میں سیکنڈ	فرسٹ ایئر الیکٹریکل
۶ ۔ خالد وسیم باجوہ	ڈیپارٹمنٹ میں فرسٹ	فرسٹ ایئر آرکیٹیکچر
۷ ۔ فوزیہ رشید	ڈیپارٹمنٹ میں فرسٹ	فرسٹ ایئر سی آر پی

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدی طلباء و طالبات کو تعلیمی میدان میں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیاں عطا فرماتا رہے ۔

فرخ احمد کامران ۔ ناظم امور طلباء ضلع لاہور

"رمضان کا مہینہ اچھی عادت ڈالنے اور بُری عادت سے بچانے کا بہت اچھا موقع ہے ۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ڈیفنس سوسائٹی لاہور میں پہلی بار
ماسٹر واچ کمپنی اینڈ ویڈیو فنکشن
ریکارڈنگ کیلئے تشریف لائیں
گھڑیوں کی سیل اور اعلیٰ سروس
سوئٹزرلینڈ کے سند یافتہ ماہرین
پتہ : ماسٹر واچ کمپنی ۔ برانچ ۲
5 ۔ سنگھی پلازہ مین بولیوارڈ
ڈیفنس سوسائٹی روڈ ۔ لاہور

بے اولاد
مردوں کیلئے کورس 200/-
SPERMATOZOA COURSE
عورتوں کیلئے کورس 75/-
STERILITY COURSE
اٹھرا کورس ATHRA COURSE 90/-
تفصیلی لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون : ۷۷۱ ، ۶۰۶ ، ۶۰۷

خبریں

ملکی خبریں

○ حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں اور بائیکاٹ ختم کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے ۔ معاہدہ کا مسودہ چار روز بعد تیار ہو گا ۔ اور اسی روز دستخط ہوں گے ۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اخبارات تنقید برائے تنقید اور تنقید برائے گمراہی کا طریق چھوڑ دیں ۔ انہوں نے کہا کہ اخبار والوں کی سرخیاں دیکھ کر میرے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ میں محاذ آرائی سے نہیں ڈرتا اور ہم محاذ آرائی میں کسی سے پیچھے نہیں رہے ۔ لیکن میں جواں وزیر اعظم ہوں میرا خون ٹھنڈا نہیں ہو چکا ۔

○ مشیر برائے اطلاعات نے کہا ہے کہ وزیر اعظم اخباری صنعت کی ترقی کے لئے خاص پروگرام کا اعلان کرنا چاہتے تھے لیکن تلخ کلامی اور تند و تیز جملوں کے بعد اب شاید اس پروگرام پر عمل درآمد نہ ہو سکے ۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات پیپر لیگاڑا کی باتیں اور افواہیں شائع کرنے سے پرہیز کریں ۔

○ جام صادق علی وزیر اعلیٰ سندھ کو اسلام آباد طلب کر لیا گیا ہے وہ صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے ۔

○ ایڈیٹروں کی تنظیم سی پی این ای کے صدر مسٹر عارف نظامی نے کہا ہے کہ اخبارات کے متعلق حکومت کے لہجے میں سختی نیک شگون نہیں ہے ۔

○ چاروں صوبوں نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ ہمارے قرضے معاف کر دیئے جائیں ۔

○ ۸ ، جماعتی اتحاد نے شریعت بل میں حکومتی ترامیم قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔

غیر ملکی خبریں

○ امریکہ نے کہا ہے کہ منزل افغان مجاہدین کے قدم چومنے والی ہے ۔ خوست پر قبضہ کر لیا گیا ہے ۔ جو عظیم کامیابی ہے ۔ اب ماہ رواں میں وسیع پیمانے پر حملے کئے جائیں گے ۔ امریکہ نے کہا ہے کہ مجاہدین کے گروپوں نے قابل تعریف اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے ۔

○ عراقی فوج نے ۳۰۰ ، ایرانی شیعہ مجاہدین خلق کو ہلاک کر دیا ۔

○ شمالی عراق میں کردوں کی بغاوت کچل دینے کا دعویٰ کیا گیا ہے ۔ ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں ۔ کرد باغیوں نے ایران اور شام کی طرف فرار ہونا شروع کر دیا ہے ۔ تاہم جنوبی عراق میں ابھی تک باغیوں کا پلّہ بھاری ہے ۔

○ البانیہ کے انتخابات میں کمیونسٹ پارٹی نے اگرچہ ۲۵۰ ، میں سے ۱۴۰ ، نشستیں جیت لی ہیں لیکن اس کے باوجود البانیہ میں سابقہ یک جماعتی دور واپس نہیں آ سکے گا ۔

○ امریکہ نے جنوبی عراق سے ۲۰ ، ہزار فوجی واپس بلانے کا اعلان کر دیا ہے ۔ امریکہ نے اپنے اعلان میں کہا ہے کہ چونکہ عراقی فوج تباہ ہو چکی ہے اس لئے علاقے میں زیادہ فوج رکھنے کی ضرورت نہیں ۔

○ امریکی ذرائع نے کہا ہے کہ ہم کویت میں جمہوری تبدیلی چاہتے ہیں ۔

○ بھارتی الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ آئندہ الیکشن کی مہم میں مذہب ، ذات پات اور زبان کی بناء پر انتخابی پروپیگنڈہ کرنے سے باز رہیں ۔

○ لبنان میں فلسطینیوں کو طاقت کے ذریعے غیر مسلح کرنے کی دھمکی دی گئی ہے ۔ لبنانی حکومت نے کہا کہ حکومت کے پاس اتنی قوت اور ذرائع موجود ہیں جس سے وہ یہ کام کر سکتی ہے ۔

اعلان تبدیلی فون نمبر

مرکز قومی بچت ربوہ کا ٹیلی فون نمبر ۴۲۴ سے تبدیل ہو گیا ہے ۔ اب مرکز ہذا کا ٹیلیفون نمبر ۹۱۴ ہے ۔ احباب اور اکاؤنٹ ہولڈرز حضرات یہ تبدیلی نوٹ فرمالیں ۔